نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیر صدارت ملتان میں کپاس کی بہتر مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کا انعقاد

لاہور 16 جون 2023 ( ) سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا ہے کہ جنوبی پنجاب میں کاشتکاروں کو معیاری زرعی مداخل مقرر کردہ نرخوں پر فراہم کرنے کیلئے 52 کسان سہولت سنٹرز قائم کر دیئے گئے ہیں جو کاشتکاروں کی فنی راہنمائی اور فصل کی بہتر مینجمنٹ میں معاونت کریں گے۔ یہ بات سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کپاس کی فصل کی صورتحال کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کاٹن سیزن کے دوران محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز جنوبی پنجاب کے فیلڈ افسران وعملہ کے تبادلے وتعیناتی پر پابندی عائد کردی گئی ہے تاکہ کاشتکاروں کو بروقت سروسز فراہم کی جاسکیں۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کاٹن ایکشن پلان کی خود مانیٹرنگ کررہے ہیں۔ تمام اسٹیک ہولڈرز پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مشترکہ طور پر کپاس کی فی ایکڑ بہتر پیداوار میں اضافہ کیلئے جدوجہد کریں تاکہ کپاس کی پیداوار کا مطلوبہ ہدف با آسانی حاصل کیا جاسکے اور ملکی معیشت میں بہتری لائی جاسکے۔ اس موقع پر بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ کپاس کی کاشت سے متعلق بہاولپور ڈویژن 73 فیصد، ملتان ڈویژن 96 فیصد اور ڈی جی خان ڈویژن میں 92 فیصد کپاس کاشت کرنے والوں کا ڈیٹا حاصل کرلیا گیا ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے ہدایت کی کہ 30 جون تک کپاس کاشت کرنے والے کاشتکاروں کا ڈیٹا مکمل کیا جائے تاکہ ان معلومات کی بنیاد پر مشترکہ کاوشوں سے کپاس کے پیداواری ہدف کا حصول ممکن ہوسکے۔ اس جائزہ اجلاس میں سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف علی، ایڈیشنل سیکرٹریز شبیر احمد خان وامتیاز احمد وڑائچ، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع ڈاکٹر محمد انجم علی، چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر محمد اختر اور ڈائریکٹر جنرل زراعت پیسٹ وارننگ پنجاب رانا فقیر احمد سمیت زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کے ڈویژنل افسران، کاشتکاروں، اپٹما، پی سی پی اے اور کراپ لائف کے نمائندوں نے شرکت کی۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کپاس کی بہتر مینجمنٹ کے اس اہم مرحلہ پر زیادہ محنت وکاوش کی ضرورت ہے۔ کاشتکاروں کو اس مرحلہ پر کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے آگاہی کے سلسلہ میں جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے۔ کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے ڈویژنل ایکسپرٹ گروپس کی مرتب کردہ ٹیکنیکل ایڈوائزری کاشتکاروں کو بروقت فراہم کی جائے اور کپاس کے کاشتکاروں کو موسمی پیشن گوئی کے مطابق کاشتی امور سرانجام دینے کے لئے ان گروپس میں محکمہ موسمیات کے ماہرین کو بھی شامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کپاس کی نگہداشت کے اس نازک مراحلہ میں ڈویژن اور ضلع کی سطح پر ورک فورس بڑھانے کی ضرورت ہے جس کے لئے پرائیویٹ سیکٹر، زرعی گریجوایٹس اور ریٹائرڈ فیلڈ اسسٹنٹس کی خدمات حاصل کی جائیں۔

0-0-0-0-0